اہلِ تقویٰ کے 4 اَوصاف

08-April-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

8 اپریل، 2022ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اہلِ تقویٰ کے 4 اَوصاف

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی 2 پیاری نصیحتیں

✿...پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا پسندیدہ کون؟

✿...عزّت ساری کی ساری تقویٰ میں ہے

✿...اَہلِ تقویٰ کے 4 اَوصاف

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ صبح کے وقت اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پُرنور چہرے پر خوشی کے آثار تھے، صحابۂ کرام علیہِمُ الرِّضْوان نے اس کا سبب پوچھا تو فرمایا: اللہ پاک نے پیغام بھیجا ہے: اے محبوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا جو اُمَّتِی آپ پر ایک بار درود پڑھے گا، میں اس کے لئے 10 نیکیاں لکھوں گا، اُس کے 10 گُناہ مِٹادوں گا، 10 درجات بلند فرماؤں گا اور اتنی ہی رحمت بھیجوں گا۔[1]

اُن پر دُرود جن کو کَسِ بے کَساں کہیں | اُن پر سَلام جن کو خَبَر بے خَبَر کی ہے[2]

وضاحت: وہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جن کو بے سہاروں کا سہارا کہا جاتا ہے، جو ہر بے خبر کی خبر رکھنے والے ہیں، ان پر درود اور سلام ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔[1]

❶ ...مُسْنَدِ اَحمد، جلد:6، صفحہ:625، حدیث:16795۔
❷ ...حدائقِ بخشش، صفحہ:209۔

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیّتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ۞رِضائے اِلٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ۞عِلْمِ دِین سیکھوں گا ۞پُورا بیان سُنوں گا ۞ادب سے بیٹھوں گا ۞نصیحت حاصِل کروں گا ۞اَحْمَدِ مجتبیٰ، مُحَمَّد مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک ماہِ رمضان میں روزانہ افطار کے وقت 10 لاکھ ایسے گنہگاروں کو جہنّم سے آزاد فرماتا ہے، جن پر گُناہوں کی وجہ سے جہنّم واجِب ہو چکا تھا اور ماہِ رمضان کے شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ (یعنی جمعرات کو سورج ڈوبنے سے لے کر جمعہ کو سورج ڈوبنے تک) کی ہر ہر گھڑی میں ایسے 10، 10 لاکھ گنہگاروں کو جہنّم سے آزاد کیا جاتا ہے جو عذاب کے حقدار قرار دیئے جا چکے ہوتے ہیں۔[2]

اے عاشقانِ رمضان! اللہ پاک کا فضل و احسان کہ ہمیں ماہِ رمضان نصیب ہوا، آج ماہِ رمضان کا پہلا جمعۃ المبارک ہے، افطار کے قریب کا وقت ہے، ہماری خوش نصیبی کہ ہم اُن گھڑیوں میں سانس لینے کی سَعادت حاصِل کر رہے ہیں، جن گھڑیوں میں خوب مغفرت کے پروانے تقسیم ہوتے ہیں۔ اللہ کرے کہ اس ماہِ رمضان میں مغفرت کی خیرات پانے والوں میں ہم گنہگاروں کا بھی نام شامِل ہو جائے۔

نصیب تیرے کرم سے چمک اُٹھا یارَبّ! | جہاں میں پھر مہِ رمضان آگیا یارَبّ!

---

1 ...بخاری، کتاب: بدءُ الوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔
2 ...مُسْنَدُ الفِرْدوس، جلد: 3، صفحہ: 320، حدیث: 4960۔

ہے لاکھ لاکھ ترا شکر پھر دیا رمضان	کرم سے ذوقِ عبادت بھی ہو عطا یارَبّ!
کرم سے عشرۂ رحمت کو پا لیا ہم نے	تُو بخش عشرۂ رحمت کا واسطہ یارَبّ!
طفیلِ عشرۂ رحمت ہو ساتھ ایماں کے	ترے حبیب کے جلووں میں خاتمہ یارَبّ!
کریم! عشرۂ رحمت دیا کرم سے اب	عذاب دُور ہو رحمت سے قبر کا یارَبّ!

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

ماہِ رمضان دولتِ تقویٰ پانے کا ذریعہ ہے

اللہ پاک قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَۙ﴿۱۸۳﴾ (پارہ:2، سورۂ بقرۃ:183)

ترجَمۂ کنزُالایمان: اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیز گاری ملے۔

اس آیتِ کریمہ کے آخری حِصّے لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ کی وضاحت کرتے ہوئے مشہور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس میں روزہ کی حکمت کا ذِکر ہے یعنی (اے ایمان والو!) تم پر روزے اس لئے فرض کئے گئے تاکہ تم جہنّم کی آگ سے بچ جاؤ یا پرہیز گار ہو جاؤ۔ مزید فرماتے ہیں: گُناہ کرانے والا نفس ہے اور یہ کھانے پینے سے قَوِی (یعنی طاقت ور) ہوتا ہے، جب روزہ سے اس کی قُوَّت ٹوٹے گی تو تمہیں گُناہ کی طرف رغبت بھی کم ہوگی اور پرہیز گاری بھی حاصِل ہوگی۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! معلوم ہوا روزے رکھنے کی برکت سے سرکش نفس کا زور ٹوٹتا

---

1 ...تفسیر نعیمی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:183، جلد:2، صفحہ:212۔

ہے، گُناہوں کی رغبت کم ہوتی اور تقویٰ کی دولت نصیب ہوتی ہے۔

دے حُسنِ اَخلاق کی دولت | کر دے عطا اِخلاص کی نعمت
مجھ کو خزانہ دے تقویٰ کا | یااللہ! مری جھولی بھر دے[1]

تقویٰ ہر بھلائی کی اَصل ہے

یاد رکھئے! تقویٰ بہت بڑی دولت ہے۔ حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم، شفیعِ مُعَظَّم صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: عَلَیْکَ بِتَقْوَی اللّٰہِ فَاِنَّہٗ جِمَاعُ کُلِّ خَیْرٍ تم پر تقویٰ لازِم ہے کہ بے شک تقویٰ تمام بھلائیوں کا مجموعہ ہے۔[2]

حُجَّۃُ الْاسلام امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **اے عزیز!** تجھے جاننا چاہئے کہ تقویٰ ایک نایاب خزانہ ہے، اگر تم اس خزانے کو حاصِل کرنے میں کامیاب ہو گئے تو تم بہت بڑی کامیابی حاصِل کر لو گے، یُوں سمجھو کہ **دُنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں تقویٰ میں جمع کر دی گئی ہیں۔**[3]

دے حُسنِ اَخلاق کی دولت | کر دے عطا اِخلاص کی نعمت
مجھ کو خزانہ دے تقویٰ کا | یااللہ! مری جھولی بھر دے[4]

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:123۔
2 ...مسند ابی یعلی، جلد:1، صفحہ:324، حدیث:1001 ملتقطاً۔
3 ...منہاج العابدین، صفحہ:115 خلاصۃً۔
4 ...وسائل بخشش، صفحہ:123۔

اگلے پچھلوں کے لئے نصیحت

ایک مرتبہ کسی مُرِید نے اپنے پِیر صاحب کی خِدمت میں عرض کیا: عالی جاہ! مجھے کوئی نصیحت کر دیجئے! پِیر صاحب نے فرمایا: میں تجھے اللہ پاک کی وہ نصیحت کرتا ہوں جو اللہ پاک نے اگلے پچھلے تمام انسانوں کو کی ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ط (پارہ:5،سورۂ نسآء:131)	ترجَمۂ کنزُالایمان: اور بے شک تاکید فرما دی ہے ہم نے ان سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور تم کو کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔

اے عاشقانِ رسول! ذرا غور فرمایئے! اللہ رَبُّ العالمین ہے، اللہ پاک تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، اللہ پاک بندوں کے لئے سب سے بڑھ کر مہربان، رحم فرمانے والا ہے، وہ اللہ پاک اپنے بندوں کو تقویٰ کی نصیحت فرماتا ہے، اگر بندے کے لئے تقویٰ کے عِلاوہ کوئی اور چیز زیادہ فائدے مند، زیادہ بھلائی والی ہوتی تو اللہ پاک اپنے بندوں کو ضرور اسی کی تاکید فرماتا مگر اللہ پاک نے تقویٰ اختیار کرنے کی نصیحت فرمائی، تمام اَوَّلِیْن و آخرین کو تقویٰ ہی کا حکم دیا، اس سے معلوم ہو گیا کہ **اللہ پاک کے ہاں بندے کی خوبیوں میں سب سے اعلیٰ خوبی تقویٰ ہی ہے۔**

حرصِ دُنیا نکال دے دِل سے | بَس رہوں طالبِ رضا یارَبّ!
واسطہ میرے پیر و مرشد کا | مجھ کو تُو متّقی بنا یارَبّ!

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا پسندیدہ کون؟

سب مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ، طَیِّبَہ، طاہرہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی

ہیں: رسولِ اکرم، نورِ مُجسّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم دُنیا کی کسی چیز سے خوش نہ ہوئے اور متقی و پرہیز گار شخص کے سِوا کسی نے آپ کو خوش نہیں کیا۔[1]

مری عادتیں ہوں بہتر، بنوں سنّتوں کا پیکر | مجھے متقی بنانا مدنی مدینے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عزّت ساری کی ساری تقویٰ میں ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ (پارہ:26، سورۂ حجرات:13)

ترجمۂ کنزُالایمان: بے شک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں عزت و فضیلت کا مدار نسب نہیں بلکہ پرہیز گاری ہے لہٰذا ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ نسب پر فخر کرنے سے بچے اور تقویٰ و پرہیز گاری اختیار کرے تاکہ اللہ پاک کی بارگاہ میں اسے عزت و فضیلت نصیب ہو۔[2]

ایک عربی شاعِر کہتا ہے:

مَا يَصْنَعُ الْعَبْدُ بِعِزِّ الْغِنٰى | وَالْعِزُّ كُلُّ الْعِزِّ لِلْمُتَّقِيْ

ترجمہ: انسان مال و دولت کی عزّت کا کیا کرے گا؟ عزّت تو ساری کی ساری مُتقی کے لئے ہے۔

اَہلِ تقویٰ کے لئے انعامات اور بشارتیں

عُلَما فرماتے ہیں: اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں اَہلِ تقویٰ کے بہت فضائل بیان فرمائے

[1] ...مسند احمد، جلد:10، صفحہ:112، حدیث:25132۔
[2] ...تفسیر صراط الجنان، پارہ:26، سورۂ حجرات، زیر آیت:13، جلد:9، صفحہ:447۔

ہیں اور انہیں بہت ساری بشارتیں دی ہیں مثلاً ❀ **اَہْلِ تقویٰ** کو اللہ پاک کی خصوصی مدد اور نُصرت نصیب ہوتی ہے ❀ **تقویٰ والوں کو** دُنیا و آخرت میں عزّت ملتی ہے ❀ **تقویٰ والوں کو** عِلْم بھی دیا جاتا ہے، حکمت بھی عطا ہوتی ہے ❀ اللہ پاک **تقویٰ والوں** کے گُناہ مٹا دیتا ہے ❀ انہیں بڑا اَجْر عطا فرماتا ہے ❀ **اَہْلِ تقویٰ** کی مغفرت و بخشش کر دی جاتی ہے ❀ اللہ پاک **اَہْلِ تقویٰ** کو آسانیاں عطا فرماتا ہے ❀ ان کے کاموں میں سہولت اور نرمی رکھی جاتی ہے ❀ **متقی شخص** غم اور مشقت سے نجات پالیتا ہے ❀ **متقی شخص** کو دُنیا میں وسیع رزق عطا کیا جاتا ہے ❀ **اَہْلِ تقویٰ** آخرت میں نجات والے ہوں گے ❀ **اَہْلِ تقویٰ** کو عِبَادت کی توفیق دی جاتی ہے ❀ اللہ پاک انہیں گُنَاہوں سے محفوظ رکھتا ہے ❀ **متقی آدمی** اپنے مقاصِد میں کامیابی حاصِل کرلیتا ہے ❀ اللہ پاک **اَہْلِ تقویٰ کی** سچّائی کی گواہی دیتا ہے ❀ انہیں اللہ پاک کی محبت نصیب ہوتی ہے ❀ **اَہْلِ تقویٰ** کی عبادت قبول ہوتی ہے ❀ **اَہْلِ تقویٰ** کو غم اور خوف سے نجات ملتی ہے ❀ اللہ پاک انہیں جنّت میں بُلند درجات عطا فرمائے گا ❀ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ **متقی آدمی** اللہ پاک کی بارگاہ میں اعلیٰ مقام حاصِل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔(1)

ہو اخلاق اچھا، ہو کردار ستھرا | مجھے متقی تُو بنا یااِلٰہی!(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَہلِ تقویٰ کے اَوصاف کا بیان

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک ہم سب کو تقویٰ کی دولت نصیب فرمائے۔ ہم نے تقویٰ

---

(1)...نضرۃ النعیم، جلد:4، صفحہ:1120۔
(2)...وسائلِ بخشش، صفحہ:104۔

کیسے حاصِل کرنا ہے؟اس کے لئے آیئے!اَہلِ تقویٰ کے 4 اَوصاف اس نیت سے سنتے ہیں کہ ہم بھی یہ اعلیٰ اَوصاف اپنا کر متقی بننے کی کوشش کریں گے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

اَہلِ تقویٰ کے 4 اَوصاف

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ امیر المؤمنین حضرت مولا علی رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: تقویٰ 4 چیزوں کے مجموعے کا نام ہے: 1:اَلْخَوْفُ مِنَ الْجَلِیْلِ(یعنی خوفِ خُدا) 2:اَلْعَمَلُ بِالتَّنْزِیْل (یعنی قرآنِ کریم پر عَمَل کرنا) 3:اَلْقَنَاعَۃُ بِالْقَلِیْلِ (یعنی تھوڑے پر راضی رہنا) 4:اَلْاِسْتِعْدَادُ لِیَوْمِ الرَّحِیْلِ(سَفرِ آخرت کی تیاری کرتے رہنا)۔[1]

یعنی یہ 4 اَوصاف جس خوش نصیب کو مِل جائیں، وہ متقی بَن جاتا ہے۔

(1):خوفِ خُدا

خوفِ خُدا ایک لگام ہے، جو آدمی کو گُناہوں سے روک کر رکھتی ہے، اگر یہ لگام ٹوٹ جائے یا ڈھیلی ہو جائے (یعنی دِل میں خوفِ خُدا نہ رہے) تو بندہ گُناہوں پر دلیر ہو جاتا ہے، لہٰذا خوفِ خُدا اَہلِ تقویٰ کا بہت ضروری وَصف ہے۔

حضرت عُمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا خوفِ خُدا

منقول ہے: ایک مرتبہ حضرت یزید رقّاشی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ حضرت عمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہوئے، حضرت عمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: مجھے کوئی نصیحت کیجئے! حضرت یزید رقّاشی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کہا: اے امیر المؤمنین! آپ پہلے خلیفہ

1 ...بستان العارفین، تقوی کا بیان، صفحہ:107۔

نہیں ہیں جسے موت آئے گی (یعنی آپ سے پہلے بھی کئی بادشاہ ہوچکے ہیں)۔ یہ سُن کر حضرت عمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ رونے لگے، پھر فرمایا: اور نصیحت کیجئے! حضرت یزید رقّاشی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے کہا: آپ سے لے کر حضرت آدم عَلَیۡہِ السَّلام تک آپ کے جتنے آباء و اَجداد ہیں، ان میں سے کوئی بھی اب زندہ نہیں ہے۔ حضرت عمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ پھر روئے اور فرمایا: مزید نصیحت کرو! حضرت یزید رقّاشی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے کہا: جنّت اور دوزخ کے درمیان کوئی منزل نہیں ہے (یعنی ہمارا ٹھکانا یا تو جہنّم ہے یا جنّت ہے، اس کے سِوا اور کوئی جگہ نہیں)۔ یہ بات سُن کر تو حضرت عمر بن عبد العزیز رَحْمَۃُ اللہ عَلَیۡہ پر خوفِ خُدا خُوب غالِب آیا اور آپ بے ہوش ہو کر زمین پر تشریف لے آئے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! دیکھئے! کیسا خوفِ خُدا ہے۔ حضرت عمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ خلیفہ تھے، آپ کے پاس حکومت تھی، تاج و تخت تھا، اختیارات تھے، یہ وہ چیزیں ہیں جو عُموماً لوگوں کو سرکش بنا دیتی ہیں، حکومت، عہدہ، اختیارات مِل جائیں تو لوگ گُناہوں پر دلیر ہو جاتے ہیں لیکن حضرت عمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ خلیفہ بننے سے پہلے بھی متقی تھے، خلیفہ بننے کے بعد بھی متقی ہی رہے، آپ نے اپنے دورِ حکومت میں ظلم نہیں کیا، لوگوں کے حقوق پامال نہیں کئے بلکہ **عدل و انصاف** قائِم کیا، کیوں؟ اس لئے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے دِل میں خوفِ خُدا کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔

خوفِ خُدا کیسے ملے؟

معلوم ہوا گُناہوں سے بچنے اور تقویٰ حاصِل کرنے کے لئے خوفِ خُدا بہت ضروری

1 ...تنبیہ المغترین، صفحہ: 49ملتقطاً۔

ہے۔ اللہ پاک ہمیں بھی خوفِ خُدا کی نعمت نصیب فرمائے۔ خوفِ خُدا حاصِل کرنے کے لئے ❁ تلاوتِ قرآن کا معمول بنایا جائے، بالخصوص وہ آیات جن میں اللہ پاک کے عذاب کا، جہنّم کا، قیامت کا ذِکْر ہے، اُن آیات کا ترجمہ اور تفسیر پڑھ کر ذِہن میں بٹھا کر خوب توجہ سے بار بار اُن آیات کی تلاوت کی جائے ❁ احادیث میں **خوفِ خُدا** کا بیان ہے، ایسی احادیث پڑھی جائیں ❁ **خوفِ خُدا** پر مبنی کتابوں کا مطالعہ کیا جائے ❁ **خوفِ خُدا** رکھنے والے بزرگانِ دِین کی سیرت پڑھی جائے ❁ جدول بنا کر روزانہ یا کم از کم ہفتے میں ایک بار قبرستان حاضری دی جائے، وہاں فاتحہ شریف بھی پڑھی جائے ساتھ ہی ساتھ اس بات پر غور بھی کیا جائے کہ عنقریب میں نے بھی قبر میں آنا ہے، اس وقت میری بے بسی کا عالَم کیا ہو گا؟ پھر قبر کے مُعَاملات پر غور بھی کیا جائے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! خوفِ خُدا کی دولت نصیب ہو گی ❁ مکتبۃ المدینہ کی کتاب **خَوفِ خُدا** پڑھئے! اس سے بھی اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! خوفِ خُدا میں اِضافہ ہو گا۔

مرے اشک بہتے رہیں کاش ہر دَم	ترے خوف سے یاخُدا یااِلٰہی!
ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ	میں تھر تھر رہوں کانپتا یااِلٰہی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): قرآن پر عَمَل

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے اَہْلِ تقویٰ کے 4 اَوْصاف بتائے، ان میں سے دوسرا وَصْف ہے: اَلْعَمَلُ بِالتَّنْزِیْلِ یعنی قرآنِ کریم پر عَمَل کرنا۔

نیک لوگوں کا ایک مبارک انداز

یہ بھی بہت اَہَم اور انتہائی ضروری وَصف ہے، امام شعرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے نیک بندوں کے اخلاق میں سے ہے کہ جب تک انہیں قرآن و سُنّت اور شریعت کی روشنی میں کسی کام کا واضح حکم معلوم نہیں ہو جاتا تھا، اس وقت تک وہ کام نہیں کیا کرتے تھے۔ (1)

صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور شریعت پر عمل

بُخاری و مسلم میں روایت ہے، جس کا خُلاصہ کچھ یُوں ہے کہ ایک مرتبہ 30 صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سَفَر پر تھے، راستے میں ایک مقام پر ایک شخص نے آکر صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے عرض کیا: ہمارے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا ہے، کیا آپ کچھ کر سکتے ہیں؟ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: ہاں! میں دَم کر دُوں گا۔ چنانچہ وہ صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ اس شخص کے ساتھ گئے اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر مریض کو دَم کیا، جس کی برکت سے مریض ٹھیک ہو گیا۔ اب اُن لوگوں نے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو کچھ بکریاں پیش کیں، انہوں نے یہ بکریاں رکھ تو لیں مگر پھر خیال آیا کہ کیا یہ بکریاں لینا ہمارے لئے جائِز تھا یا نہیں؟ چنانچہ انہوں نے ان بکریوں سے نَفع حاصِل نہ کیا، جب واپس مدینۂ منورہ حاضِر ہوئے تو سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں ساری صُورتِ حال عرض کی، صاحِبِ شریعت، رسولِ رحمت صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان بکریوں سے نَفع حاصِل کرنے کی اجازت عطا فرمائی، تب صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان مطمئن ہوئے۔ (2)

---

1 ...تنبیہ المغترین، صفحہ:22۔

2 ...بخاری، کتابُ الاجارہ، صفحہ:585، حدیث:2276۔

اے عاشقانِ رسول! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا تقویٰ دیکھئے! دَم کرنے کے بدلے میں بکریاں ملی تھیں، اُن صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے لئے یہ ایک نئی صُورت تھی، قرآن و سُنّت کی روشنی میں ان بکریوں سے متعلق شرعی حکم معلوم نہیں تھا، لہٰذا صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اُس وقت تک رُکے رہے جب تک شرعی حکم معلوم نہیں ہو گیا۔

کاش! ہم بھی یہ عادَت اپنالیں، جب تک شریعت کی روشنی میں کسی کام کا حکم معلوم نہ ہو جائے، اس وقت تک وہ کام نہیں کرنا۔ زہے نصیب! ہم دارُ الافتاء اہلسنت کا نمبر اپنے پاس محفوظ کر لیں، جب بھی کسی شَے کے متعلق شک ہو، فوراً شرعی راہنمائی لے لیا کریں۔ الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے دارُ الافتاء اہلسنت کے نام سے موبائل اپلی کیشن بھی لاؤنچ کر دی ہے، اس میں بہت سارے فتاویٰ جات موجود ہیں اور بہت سارا عِلْمِ دین پر مشتمل مواد اس ایک اپلی کیشن میں موجود ہے۔ یہ اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیجئے۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وَسَلَّم۔

زندگی ہو مری پروانے کی صُورت یارَبّ! | عِلْم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارَبّ!
میرے اللہ بُرائی سے بچانا مجھ کو | نیک جو راہ ہو، اس راہ پہ چلانا مجھ کو

(3): قناعت

پیارے اسلامی بھائیو! اَہْلِ تقویٰ کے اَوصاف جو مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ اَمِیْرُ الْمُؤمنین حضرت علی المرتضی رَضِیَ اللہُ عنہ نے بتائے، ان میں تیسرا وَصف ہے: اَلْقَنَاعَۃُ

بِالْقَلِیْل یعنی تھوڑے پر قناعت کرنا۔

قناعت کا معنی ہے: قسمت پر راضی رہنا۔ یہ بھی تقویٰ کے لئے بنیادی وَصف ہے، جس کو قناعت نصیب نہ ہو، اس کا گُناہوں سے بچ پانا بہت دُشوار ہوتا ہے، بہت سارے ایسے گُناہ ہیں جو حِرْص اور لالچ ہی کی وجہ سے ہوتے ہیں ❁لالچ کی وجہ سے ہی رشوت کا لین دین ہوتا ہے ❁لالچ ہی کی وجہ سے سُودی کاروبار کئے جاتے ہیں ❁لالچ ہی کی وجہ سے حرام ذرائع سے مال حاصِل کیا جاتا ہے ❁لالچ میں آکر ہی لوگ یتیموں کا حق مارتے ہیں ❁لالچ میں آکر بھائی بھائی کا قتل بھی کر ڈالتا ہے ❁حتی کہ بعض لالچی طبیعت کے لوگ غیر مسلم ملکوں میں جانے کے لئے اپنے آپ کو **کافِر بھی** لکھ دیتے ہیں۔

لہٰذا جو بندہ اللہ پاک کے دیئے پر راضی ہو کر قناعت اختیار نہ کرے، اس کا گُناہوں سے بچنا انتہائی دُشوار ہے اور جو گُناہوں سے نہیں بچ پائے گا، وہ متقی کیسے بنے گا؟

قناعت سے متعلق اَہْلِ تقویٰ کے 2 واقعات

❁حضرت محمد بن واسع رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نمک اور سِرکے کے ساتھ روٹی کھایا کرتے تھے، آپ فرماتے تھے: جو بندہ اتنی سی دُنیا پر راضی ہو جائے وہ لوگوں کے سامنے ذِلّت سے بچ جاتا ہے۔ (1) ❁حضرت سفیان ثوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: آج کے زمانے میں جو بندہ جَو کی روٹی پر قناعت نہ کرے، وہ ذِلّت ورُسوائی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ ایک مرتبہ ایک شخص نے حضرت سفیان ثوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کی خدمت میں عرض کیا: کیا میں مال جمع کر سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: مال جمع کرنے میں 5 بُرائیاں ہیں: 1: اس سے اُمّید لمبی ہوتی ہے (حالانکہ

---

1 ...تنبیہ المغترین، صفحہ:100۔

ہمیں ایک پَل کا بھی بھروسہ نہیں،ناجانے کب موت آجائے) 2 :مال جمع کرنے سے حرص بڑھ جاتی ہے 3 :مال جمع کرنے کے سبب بخل (یعنی کنجوسی) میں اِضافہ ہو جاتا ہے 4 :مال جمع کرنے کے سبب بندہ آخرت کو بھولتا اور غفلت میں پڑتا ہے 5 :مال جمع کرنے کی ایک بڑی آفت یہ ہے کہ بندے کی پرہیز گاری میں کمی آجاتی ہے۔[1]

قناعت کے مختصر فضائِل

اللہ پاک ہمیں مال کی حِرص سے محفوظ فرمائے ❀ قناعت (یعنی اللہ پاک نے جو دیا، اس پر راضی ہو جانا) بہت بڑی نعمت ہے ❀ قناعت سنتِ مصطفےٰ ہے ❀ قناعت صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا طریقہ ہے ❀ قناعت اولیائے کرام کا طریقہ ہے ❀ قناعت اختیار کرنے والا اللہ پاک کا محبوب ہے ❀ قناعت سے اللہ پاک کی رضا ملتی ہے ❀ قناعت کی برکت سے قبر و حشر میں آسانی نصیب ہوتی ہے ❀ اور قناعت جنّت میں لے جانے والا کام ہے۔

ضرورت سے زیادہ مال و دولت کا نہیں طالِب
رہے بَس آپکی نظرِ عنایت یارسولَ اللہ
رہیں سب شاد گھر والے شہا! تھوڑی سی روزی پر
عطا ہو دولتِ صبر و قناعت یارسُولَ اللہ

(4): آخرت کی تیاری

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ اَمِیْرُالْمُؤمنین مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے اَہْلِ تقویٰ کا چوتھا وَصْف یہ بتایا: اَلْاِسْتِعْدَادُ لِیَوْمِ الرَّحِیْل یعنی اس دُنیا سے کُوچ

1 ...تنبیہ المغترین، صفحہ:100۔

کرنے کے دِن کی تیاری کرنا۔

ڈرو موت کے دِن سے...!!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَاتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَى اللّٰهِ (پارہ:3، سورۂ بقرۃ:281)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے
بَن تُو مت انجان آخر موت ہے
مرتے جاتے ہیں ہزاروں آدمی
عاقِل و نادان آخر موت ہے
بارہا عِلْمی تجھے سمجھا چکے
مان یا مت مان آخر موت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ عبرت کی بات ہے، ہم اس دُنیا میں بہت کچھ کرتے ہیں، ❁بڑی بڑی ڈگریاں بھی حاصِل کرتے ہیں ❁نوکری ❁کاروبار ❁کمانا، کھانا ❁بڑے بڑے منصوبے بنانا ❁کوٹھی، بنگلہ، عالی شان محلات ❁اعلیٰ سے اعلیٰ منصب کے لئے بھاگ دوڑ وغیرہ بہت کچھ کرتے ہیں مگر سوچنے کی بات ہے، کیا ہم اُس دِن کے لئے تیاری کرتے ہیں جس دِن سب کچھ یہیں چھوڑ چھاڑ کر اندھیری قبر میں اُتر جانا ہے، آہ! وہ کیسی بے بسی کا دِن ہو گا؟ کیسی بے کسی ہو گی؟ جب حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لائیں گے، ہمارے عزیز رشتے دار، اولاد، جان سے بڑھ کر پیار کرنے والے، ہمارے پیارے دوست، ہمارا مال، بینک بیلنس وغیرہ کچھ بھی کام نہیں آئے گا، عزیز کھڑے دیکھتے رہ جائیں گے، مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام رُوح قبض کر لیں گے اور کوئی کچھ نہیں کر پائے گا۔ پھر ہمیں غسل

دے کر، کفن پہنا کر اندھیری قبر میں اُتار دیا جائے گا، پھر ہم ہوں گے اور ہمارے اَعْمال ہوں گے، اس کے سِوا کچھ بھی ہمارے ساتھ نہیں جائے گا۔ مقامِ غور ہے! ہم نے اس دُنیا میں کچھ ہی وقت گزارنا ہے، وہ بھی کتنا ہے؟ ہمیں معلوم نہیں، ہو سکتا ہے اگلی سانس بھی لینے کا موقع نہ مل پائے۔ اس کے باوُجود ہم جتنا اس دُنیا کے لئے کرتے ہیں؟ چلو اتنی نہیں اس سے آدھی ہی سہی، کیا ہم قبر کے لئے تیاری کرتے ہیں؟ شاید نہیں کر پاتے۔

اَہْلِ تقویٰ اور موت کی تیاری

ہمارے اسلاف (یعنی اللہ پاک کے نیک بندے جو متقی تھے، پرہیز گار تھے) انہیں بَس قبر و آخرت کی فِکْر رہتی تھی اور یہ ہر وقت موت کی تیاری میں ہی مَصْرُوف رہا کرتے تھے۔ ۞خواجہ سِرِّی سَقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 98 سال دُنیا میں تشریف فرما رہے، نزع کے وقت کے عِلاوہ کسی نے آپ کو کبھی لیٹے ہوئے نہ دیکھا، ہمیشہ عبادت کیا کرتے ۞محمد جریری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک سال مکہ مکرمہ میں رہے، نہ سوئے، نہ پیٹھ سیدھی کی، نہ پاؤں پھیلائے، نمازِ فجر پڑھ کر ذِکْرُ اللہ شروع کرتے، ظہر ہو جاتی، ظہر کے بعد پھر ذِکرِ اِلٰہی میں مَصْرُوف ہوتے، یہاں تک کہ عصر ہو جاتی، عصر سے مغرب تک، مغرب سے عشا تک، عشا سے پھر فجر تک بیٹھے ذِکْرُ اللہ ہی کرتے رہتے ۞حضرت ابو بکر عیاش رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ روزانہ 30 ہزار بار سورۂ اخلاص پڑھتے، روزانہ 500 نوافل پڑھتے، دِن میں کئی کئی ختمِ قرآن کیا کرتے ۞امام اعظم، امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے 40 سال عشا کے وُضو سے فجر کی نماز ادا کی، ہر رات 2 رکعت میں قرآنِ کریم ختم کیا کرتے۔(1)

---

(1)...جواہِرُ البیان، صفحہ:32-33۔

اندازہ کیجئے! یہ اللہ پاک کے نیک بندے کیسے ہر وقت بس نیک کاموں ہی میں مَصرُوف رہا کرتے تھے؟ انہیں آخرت کی فِکْر تھی، یہ موت اور قبر و آخرت کو یاد کرنے والے تھے۔ کاش! ہم بھی اَہْلِ تقویٰ والے اَوصاف اپنا لیں۔ کاش! ہمیں بھی موت کی تیاری کرنے کی توفیق مِل جائے۔ اللہ پاک توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ

اے عاشقانِ رسول! دُنیا اور آخرت کی بہتریاں پانے، اولیائے کرام کا فیضان حاصِل کرنے، دِل میں عشقِ رسول بڑھانے اور نیک نمازی بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکتیں خود ہی دیکھ لیں گے۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ۔

الحمد للہ! شیخ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے کو رات عشا کی نماز کے بعد مدنی چینل پر براہِ راست (Live) مدنی مذاکرہ فرماتے یعنی دُنیا بھر سے عاشقانِ رسول کے پوچھے گئے سوالوں کے عِلْم و حکمت سے بھرپور جوابات ارشاد فرماتے ہیں، آپ بھی مدنی مذاکرے میں شرکت فرمایئے اور عِلْمِ دِین کا خزانہ حاصِل کیجئے۔

بچے بھی نمازی بن گئے

تحصیل تلہ گنگ (ضلع چکوال، صوبہ پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے:

پہلے میں معاشرے کا بہت بگڑا ہوا انسان تھے۔ سگریٹ، چرس، شراب جو ملتا اس کی طرف ہاتھ بڑھادیتا، ایک بار مجھ پر کرم ہوا اور میں نے رمضان المبارک کے روزے رکھنا شروع کر دیئے، روزانہ رات کو مدنی چینل پر **مدنی مذاکرہ** دیکھنا بھی نصیب ہو گیا، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی حکمت بھری باتوں نے میرے دل پر ایسا اثر کیا کہ زندگی میں انقلاب برپا ہوگیا، الحمد للہ! میں نے گناہوں سے سچی توبہ کر لی اور چہرے کو داڑھی شریف سے سجالیا، پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کرنے لگا، مجھے نمازیں پڑھتا دیکھ کر میرے 12 سالہ بیٹے اور 10 سالہ بیٹی نے بھی نمازیں پڑھنا شروع کر دیں۔ بیٹا تو باجماعت نماز کی ادائیگی کے لئے میرے ساتھ مسجد جاتا ہے۔[1]

مدنی مذاکرہ ہے شریعت کا خزینہ | اخلاق کا تہذیب کا طریقت کا خزینہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے **روزے سے متعلق چند مدنی پھول** بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔

روزے کی نیت کے مدنی پھول

❁ روزے کے لئے نِیَّت شرط ہے لہٰذا بے نِیَّتِ روزہ اگر کوئی اسلامی بھائی یا اسلامی بہن صبحِ صادق کے بعد سے لے کر غروبِ آفتاب تک بالکل نہ کھائے پیئے تب بھی اس کا روزہ نہیں ہو گا ❁ ادائے روزۂ رَمضان کے لئے نیت کا وَقت غروبِ آفتاب کے بعد سے ضَحوۂ کُبرٰی یعنی نِصفُ النہارِ شرعی سے پہلے پہلے تک ہے اِس پورے وَقت کے دَوران آپ جب بھی نیت کرلیں گے روزہ ہو جائے گا ❁ نیت دِل کے اِرادے کا نام ہے زَبان سے کہنا شرط

1 ... فیضان مدنی مذاکرہ، صفحہ: 72۔

نہیں، مگر زَبان سے کہہ لینا مستحب ہے ❁ اگر رات میں روزۂ رَمضان کی نیت کریں تو یوں کہیں :نَوَیۡتُ اَنۡ اَصُوۡمَ غَدًا لِلّٰہِ تَعَالٰی مِنۡ فَرۡضِ رَمَضَان ترجمہ :میں نے نیت کی کہ اللہ پاک کے لئے کل اِس رَمضان کا فرض روزہ رکھوں گا ❁ نیت اپنی مادری زَبان میں بھی کی جاسکتی ہے ❁ عربی میں کریں خواہ کسی اور زَبان میں نیت کرتے وَقت دِل میں اِرادہ موجود ہونا شرط ہے، وَرنہ بے خیالی میں صِرف زَبان سے رَٹے رَٹائے جملے ادا کر لینے سے نیت نہ ہو گی ❁ ہاں زَبان سے رَٹی ہوئی نیت کہہ لی مگر بعد میں نیت کے لئے مقررہ وَقت کے اندر دِل میں بھی نیت کر لی تو اب نیت صحیح ہے ❁ رَمَضانُ الْمبارَک کے ہر روزے کے لئے نئی نیت ضروری ہے ❁ پہلی تاریخ یا کسی بھی اور تاریخ میں اگر پورے ماہِ رَمضان کے روزے کی نیت کر بھی لی تو یہ نیت صرف اُسی ایک دن کے حق میں ہے باقی دِنوں کے لئے نہیں ❁ رات میں آپ نے قضا روزے کی نِیَّت کی، اگر اب صبح شروع ہو جانے کے بعد اِسے نَفْل کرنا چاہتے ہیں تو نہیں کرسکتے ہاں راتوں رات نیت تبدیل کی جا سکتی ہے ❁ دورانِ نماز بھی اگر روزے کی نیت کی تو یہ نیت صحیح ہے۔

ماہِ رمضان کے فضائل اور روزے سے متعلق تفصیلی اَحکام و مسائل جاننے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز کتاب **فیضانِ رمضان** پڑھ لیجئے!

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللهِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیہم الرِّضْوان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[4]

---

1 ... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ... اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ... قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
4 ... التَّرغیب والتَّرهیب، کِتَابُ الذِّکْر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

---

1 ...مَجْمَعُ الزَّوَائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَه، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
2 ...تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔